Youth Affairs جنگ 6-1-05

طلباء تنظیموں پر پابندی

خصوصی جنگ فورم رپورٹ

جنگ فورم

میزبان و رپورٹ: و۔ن

معاونت: کاشان حیدر

عکاسی: عارف نجمی

گزشتہ دنوں پنجاب کے وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے ایم ایس ایف اور دیگر طلبا تنظیموں پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا۔ اس حوالے سے ہم نے جنگ فورم میں مختلف طلبا تنظیموں اور متحدہ طلبا محاذ کے عہدیداران کو دعوت دی اور ان سے اس بارے میں بات چیت کی۔ پنجاب کے وزیر تعلیم میاں عمران مسعود اس روز گجرات تھے۔ ان سے فون پر اس بارے میں بات کر لی گئی تھی۔ جو اس فورم رپورٹ میں شامل ہے۔ اس فورم میں درج ذیل طلباء تنظیموں کے عہدیداران نے شرکت کی۔

نصراللہ خان گورایہ (سیکرٹری جنرل اسلامی جمعیت طلبا) محمد لطیف سندھو (صدر مصطفوی سٹوڈنٹ موومنٹ) جاوید احمد (انچارج سٹوڈنٹس پبلیکیشنز اسلامی جمعیت طلبا) سید اختر شیرازی (ناظم مرکزی آفس آئی ایس او) ممتاز احمد ربانی (ناظم پنجاب انجمن طلبا اسلام) طاہر زمان وابلہ (سیکرٹری جنرل انجمن طلبا اسلام پنجاب) ڈاکٹر میاں عتیق الرحمٰن (چیئرمین انقلابی کونسل زرعی یونیورسٹی فیصل آباد) کامران علی جٹ (نائب صدر ڈسٹرکٹ لاہور ایم ایس ایف (ق) میاں زبیر احمد (سیکرٹری جنرل مسلم لیگ (یوتھ ونگ) چودھری اشفاق جٹ (سابق طالب علم رہنما ایم ایس ایف) فیصل عدنان سندھو (مرکزی صدر سوشل سٹوڈنٹس آرگنائزیشن)، رانا محمد ارشد (ایم ایس ایف۔ن)

نصراللہ گورایہ:۔ وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے اپنی پریس کانفرنس میں طلبا تنظیموں کے بارے میں جن خرابیوں کا ذکر کیا ہے ان میں چند ایک یہ ہیں۔ بقول وزیراعلیٰ تعلیمی نظام کو خراب کرنے میں طلبا تنظیمیں بڑا کردار ادا کر رہی ہیں اور بعض تنظیمیں بھتہ بھی لیتی ہیں۔ آج طلبا تنظیموں میں جو بھی خرابیاں پیدا ہوئی ہیں اس کی بنیادی وجہ تعلیمی اداروں میں سٹوڈنٹس یونینوں پر پابندی ہے وزیراعلیٰ نے کہا تھا کہ میں ایم ایس ایف (ق) پر پابندی لگاتا ہوں جبکہ باقی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ تعلیمی خلا کو پُر کریں اور ازخود پابندی لگا دیں۔ ہم نے متحدہ طلبا محاذ تشکیل دیا ہے جس میں 13 طلبا تنظیمیں مثلاً اسلامی جمعیت طلبا، مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ، انجمن طلبا اسلام، ایم ایس ایف (ق) ایم ایس ایف (ن) پی ایس ایف، آئی ایس او، طلبا جماعت دعوۃ وغیرہ شامل ہیں۔

اختر رضا شیرازی:۔ میں اس سلسلے میں یہ کہوں گا کہ جب تحریک پاکستان چل رہی تھی تو اس وقت سب سے سرگرم طبقہ طلبا کا تھا وہی اس تحریک کو آگے بڑھانے میں بڑا اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ پاکستان کی اساس کے خلاف کوئی بھی قدم اٹھایا گیا تو ہم احتجاج کریں گے مغرب اسلامی تعلیمات پر نظرثانی کرنا چاہتا ہے۔ ہم کسی صورت اسلامی تعلیمات پر نظرثانی نہیں ہونے دیں گے۔

ممتاز احمد ربانی:۔ حکومت نے دوسری طلبا تنظیموں کے خلاف کارروائی کی بنیاد بنانے کے لئے خود اپنی حکومتی طلبا تنظیم یعنی ایم ایس ایف کے خلاف ایکشن لیا۔ یعنی اس پر پابندی لگا کر پھر دوسری تنظیموں کے خلاف بھی کارروائی کی۔ انجمن طلبا اسلام کا تو یہ پہلے روز سے موقف ہے کہ وہ تعلیمی اداروں میں کسی بھی سیاسی جماعت کی دخل اندازی کو قبول نہیں کرتے۔

طلبا تنظیموں پر پابندی کا مطلب یہ ہے کہ آپ تعلیمی اداروں سے ملکی سیاست کے پیدا ہونے والے لیڈروں کی نرسری ختم کر دیں گے۔ جو کہ ملکی سطح پر ایک بڑا نقصان ہوگا۔ تمام طلبا تنظیموں نے اب متحدہ طلبا محاذ سے ایک کونسل بنالی ہے اور وزیراعلیٰ پنجاب کے اس اعلان کے خلاف ایک لائحہ عمل مرتب کیا ہے۔ حکومت کو چاہیے تھا کہ اگر وہ طلبا تنظیموں پر کوئی پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی تھی تو سب سے پہلے وہ طلبا تنظیموں کو اعتماد میں لیتی اس کے بعد کوئی اعلان کرتی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بعض طلبا بھتہ وصول کرتے ہیں، بھتہ وہی وصول کرتے ہیں جن کے پیچھے ان کی سیاسی بیک ہوتی

وزیراعلیٰ کا طلباء تنظیموں کے بارے میں فیصلہ بالکل درست ہے: میاں عمران مسعود (صوبائی وزیر تعلیم)

بعض طلباء تنظیموں میں خرابی کی وجہ سٹوڈنٹس یونینوں پر پابندی ہے: نصراللہ گورائیہ (اسلامی جمعیت طلباء)

حکومت کو طلباء تنظیموں پر پابندی نہیں لگانی چاہئے تھی: کامران علی جٹ (ایم ایس ایف)

ہم خود تعلیمی اداروں میں سیاسی مداخلت کے خلاف ہیں: ممتاز احمد ربانی (اے ٹی آئی)

نصراللہ خان گورایہ، محمد لطیف سندھو، جاوید احمد، سید اختر شیرازی، ممتاز احمد ربانی، طاہر زمان وابلہ، ڈاکٹر میاں عتیق الرحمٰن، کامران

حکومت کو چاہئے کہ تعلیمی اداروں میں سٹوڈنٹس کونسلوں کو تشکیل دے: لطیف سندھو (ایم ایس ایم)

ایم ایس ایف نے تحریک پاکستان میں ہراول دستہ کا کام کیا: رانا محمد ارشد (ایم ایس ایف۔ن)

حکومت طلباء تنظیموں کی بجائے غنڈہ عناصر پر پابندی لگائے: چوہدری اشفاق جٹ

طلباء تنظیمیں طلباء میں شعور پیدا کرتی ہیں: شبر گجر

ہے یا ان کے عزائم کچھ اور ہوتے ہیں۔ کوئی شریف طالب علم یا کوئی بھی طلبا تنظیم بھتہ وصول نہیں کرتی۔

طاہر زمان وہلہ :۔ طلبا تنظیموں پر پابندی لگا کر حکومت نے کوئی اچھا اور مثبت قدم نہیں اٹھایا۔ اسی طرح تعلیمی نظام کو بھی آغا خان بورڈ کے انڈر کر کے بھی حکومت کوئی اچھی روایت کو جنم نہیں دے رہی۔

محمد لطیف سندھو:۔ صرف چند ایک خراب عناصر کی سزا تمام طلبا تنظیموں کو دینا مناسب نہیں۔ میرے نزدیک وہ طلبا بھی نہیں اور ان کا تعلق کسی بھی طلبا تنظیم سے نہیں۔ وہ باقاعدہ کسی یونیورسٹی کے طالب علم نہیں۔ دوسرے وزیر اعلیٰ نے ابھی طلبا تنظیموں پر پابندی لگانے کا کوئی فیصلہ جاری نہیں کیا۔ صرف اعلان کیا ہے۔ جہاں تک سٹوڈنٹس یونینوں کی بات ہے تو ان پر پہلے بھی پابندی ہے۔ ہم بھی اس نظام کے خلاف ہیں کہ کسی کالج پر جمعیت، کسی پر ایم ایس ایف، کسی پر کوئی اور جماعت۔ سٹوڈنٹس یونین کی جگہ حکومت اگر کالجوں میں سٹوڈنٹس کونسل بنا دیتی تو زیادہ مناسب ہوتا۔

ہم اپنے تمام اختلافات کو بھلا کر وسیع تر قومی مفاد کے لئے حکومت سے بات کرنا چاہتے ہیں اور آپس میں اکٹھے ہیں، پھر جمہوریت میں ہر کوئی اپنا نظریہ اور خیال پیش کرسکتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ وہ پاکستان کے نظریہ، اسلام کے نظریہ اور قائداعظمؒ کے خلاف نہ ہو۔ تو پھر طلبا تنظیموں پر پابندی سمجھ سے باہر ہے اگر حکومت نے ہماری بات نہ مانی تو ہم سڑکوں پر آنے پر مجبور ہوں گے۔

رانا محمد ارشد:۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے طلبہ تنظیموں اور خصوصی طور پر ایم ایس ایف پر پابندی کا حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہے کیونکہ ایم ایس ایف تو 31/ دسمبر 1936ء کو ڈھاکہ یونیورسٹی میں حمید نظامی، سر محمد شفیع، ڈاکٹر ضیاء السلام، مولانا عبدالستار خاں نیازی جیسے مدبروں نظریہ پاکستان کے متوالوں اور اسلام کے جانثاروں نے آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن بنائی تھی جس کی سرپرستی بانی پاکستان محمد علی جناحؒ نے کی اور تحریک پاکستان میں ایم ایس ایف نے ہراول دستہ کے فرائض سرانجام دیئے اور 1946ء میں عبدالمالک شہید جیسے بہادر رہنما نے اپنی جان قربان کر کے ایم اے او کالج کو تاریخی مقام دلایا اور تحریک پاکستان کو مزید تقویت دی۔

کامران علی جٹ :۔ میرے خیال میں طلبہ تنظیموں پر پابندی نہیں لگانی چاہیے۔ طلبہ تنظیموں نے طلبہ و طالبات کی ویلفیئر کے لئے ہمیشہ سرگرم طریقے سے کام کیا ہے۔ ایم ایس ایف (ق) اور (ن) پورے ملک میں کام کر رہی ہے اور ایم ایس ایف (ق) تو مسلم لیگ کا نام روشن کر رہی ہے جہاں تک بھتہ کی بات ہے۔ ہم اس سے اختلاف کرتے ہیں، کوئی بھی طلباء تنظیم بھتہ نہیں لیتی ہے۔

میاں زبیر احمد:۔ کچھ لوگ بھتہ لیتے ہیں۔ بس روک لیتے ہیں اور لوگوں کو ناجائز تنگ کرتے ہیں حالانکہ انہیں چاہیے کہ کالج میں رہ کر طلبہ کے حقوق کے لئے کام کریں اور عام لوگوں کو تنگ نہ کریں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ طلبہ تنظیموں کی اصلاح کی جائے اور انہیں ان کے دائرہ عمل کے بارے میں سمجھایا جائے۔ ہم ان پر پابندی کے حق میں نہیں ہیں لیکن پھر وہی بات کہ اصلاح ضروری ہے۔

سٹوڈنٹس یونین بنیادی طور پر طلبہ کی سیاسی تربیت کے لئے اکیڈمی کے طور پر کام کرتی ہے کیونکہ ہمارے یہاں ایسا کوئی ادارہ موجود نہیں ہے جو نوجوانوں کی سیاسی تربیت کر سکے۔ ان حالات میں یہ پابندی سراسر ناانصافی ہے۔

دوسری بات یہ کہ یونین کے ختم ہونے سے تعلیمی اداروں میں چیک اینڈ بیلنس کا نظام ختم ہو جائے گا۔ طلبہ پر انتظامیہ کا دباؤ بڑھ جائے گا اور طلبہ سیاست کی نذر ہوتے رہیں گے۔

ڈاکٹر میاں عتیق الرحمٰن :۔ چونکہ ادارے خودمختار ہیں [illegible] لئے انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ وائس چانسلر کو صرف [illegible] صاحب پوچھ سکتے ہیں اور طلبہ کی ان تک رسائی نہیں ہے۔ [illegible] صورت حال میں یونین کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ ہاں [illegible] ضرور ہے کہ یونین کے لئے بھی چیک اینڈ بیلنس کا نظام [illegible] جائے لیکن پابندی نہیں لگائی جانی چاہیے بلکہ یونیورسٹی لیول [illegible] اس کی حیثیت لازم و ملزوم والی ہونی چاہیے۔

چوہدری اشفاق جٹ :۔ طلبہ یونین پر پابندی مکمل طور [illegible] تو نہیں لگنی چاہیے لیکن حکومت اگر غنڈہ عناصر اور غیر صحتمند [illegible] سرگرمیوں میں ملوث افراد پر پابندی لگائے تو یقیناً یہ ایک مستحسن اقدام ہوگا اور میرے خیال میں ایسے لوگوں نے ہی یونین [illegible] نام کو بدنام کیا ہے اور اپنے منفی رویے کی وجہ سے حالات کو [illegible] نہج پر لائے ہیں کہ وزیراعظم نے یونین کو بین کرنے کا اعلان [illegible] دیا ہے۔ طلبہ تنظیموں کو بھی چاہیے کہ اپنا احتساب کریں اور [illegible] لوگوں کو نکال باہر کریں۔

شبر گجر..... طلبہ تنظیمیں طلبہ میں سیاسی سمجھ بوجھ پیدا کرتی ہیں اور لیڈرشپ کی صلاحیتیں رکھنے والے طلبہ کی صلاحیتوں [illegible] جلا بخشتی ہیں اور انہیں یہ تربیت ملتی ہے کہ آگے چل کر ملک [illegible] باگ ڈور انہیں کس طرح سنبھالنا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ان تنظیموں کے علاوہ اور ایسے ادارے موجود نہیں ہیں۔ اس [illegible] لئے یہ پابندی نوجوانوں میں قیادت کی صلاحیتیں پیدا کرنے کے عمل کی راہ میں رکاوٹ بنے گی۔

پنجاب کے صوبائی وزیر تعلیم میاں عمران مسعود سے جب موبائل فون پر گجرات جاتے ہوئے بات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی نے طلبا تنظیموں پر جو پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے وہ میرے نزدیک درست اقدام ہے البتہ طلبا تنظیمیں اس سلسلے میں اپنا موقف لکھ کر ہمیں بھیج سکتی ہیں ہم اس کا جائزہ لے لیں گے۔

انہوں نے کہا کہ طلبا کا پہلا کام پڑھائی ہے تعلیمی اداروں میں کسی قسم کی سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ اس سیاست کی وجہ سے تعلیمی اداروں میں ماضی میں طلبا قتل بھی ہوئے اور کسی سیاسی جماعت کو تعلیمی اداروں میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے نہ اس کی اجازت ہونی چاہئے۔ طلبا کو اپنے مسائل کے حوالے سے کوئی اور بہتر فورم اپنانا چاہئے۔

[illegible]ن علی جٹ، میاں زبیر احمد، چودھری اشفاق جٹ، فیصل عدنان سندھو اور رانا محمد ارشد فورم میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔